60194-لاعلمی کی بنا پر بالوں کو سیاہ کرلیا اب اسی طرح رہنے دے یا تبدیل کردے ؟

سوال

میری ایک سہیلی نے اپنے بالوں کو حرمت کا علم نہ ہونے کی بنا پر سیاہ کرلیا، اب علم ہونے کے بعد اس نے مجھ سے دریافت کیا ہے کہ آیا میں اسے کوئی اور رنگ کروں یا ویسے ہی رہنے دوں، اور کیا دونوں ابروؤں کے درمیان والے بال زائل کرنے حرام ہیں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر بالوں میں سفیدی ہوتو انہیں سیاہ کرنا حرام ہے، لیکن اگر بال سیاہ تھے توانہیں سیاہ خضاب لگانے میں کوئی حرج نہیں.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

کچھ عورتیں بالوں کو نرم وملائم کرنے کے لیے ایک مخلوط مادہ استعمال کرتی ہیں، اور یہ مخلوط مادہ مہندی اور کچھ دوسری جڑی بوٹیوں سے ملا کر بنایا جاتا ہے، ان جڑی بوٹیوں میں ایسی بوٹی بھی ہے جو بالوں کو سیاہ کرتی ہے، چنانچہ اس مخلوط مادہ کے استعمال کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ عورتیں اسے بال نرم وملائم کرنے کے لیے استعمال کرتی ہیں، نہ کہ بال سیاہ کرنے کے لیے، اس لیے کہ بعض عورتوں کے بال سیاہ ہوتے ہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"بالوں کو نرم وملائم کرنے کے لیے یہ مخلوط معجون استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، شرط یہ ہے کہ جب اسے وہ عورت استعمال کرے جس کے بال سفید نہ ہوں، لیکن اگر بالوں میں سفیدی ہو یہ معجون استعمال کرنی جائز نہیں، کیونکہ سفید بالوں کو یہ سیاہ کردیگی؛ اس لیے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اس سفیدی کو تبدیل کرو، اور سیاہی
سے اجتناب کرو" انتہی

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (
476) اور (
47652) اور (
1187) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

مرد و عورت میں سے جس نے بھی علم
رکھتے اور جان بوجھ کر ایسا کیا تو وہ گنہگار ہے، اور اسے اس کام سے توبہ و استغفار
کرنی چاہیے، اور اپنے کیے پر نادم ہو، اور آئندہ کے لیے عزم کرے کہ وہ ایسا کام
نہیں کریگا، اور توبہ کی تکمیل کے لیے سیاہ رنگ کو زائل کرنا ضروری ہے اگر اسے زائل
کرنے میں کوئی ضرر و نقصان نہ ہو.

لیکن جو شخص حکم کا علم نہ رکھتا ہو
تو اس پر کوئی گناہ نہیں، لیکن اسے یہ سیاہ رنگ ختم کرنا چاہیے، اور وہ اسے لگانے
میں معذور تھا، لیکن اسے باقی رکھنے تو معذور نہیں ہے.

بالکل اسی طرح وشم یعنی جسم میں
گدوانا بھی ہے، جب کسی شخص نے بچپن میں جسم گدوایا، یا پھر اسے حرام ہونے کا علم نہ
تھا اس وقت اس نے گدوایا تو جب بھی اسے اس کی حرمت کا علم ہو تو اگر اسے زائل کرنے
میں کوئی ضرر اور نقصان نہ ہو تو زائل کرنا ضروری ہے.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ
سے دریافت کیا گیا:

وشم یعنی جسم گدوانے کا حکم کیا ہے،
اور جب کسی لڑکی نے بچپن میں جسم گدوایا تو کیا اسے گناہ ہوگا؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"وشم یعنی جسم گدوانا حرام ہے، بلکہ
یہ کبیرہ گناہوں میں شامل ہوتا ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسم
گدوانے اور گودنے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے.

اور جب کسی لڑکی نے بچپن میں جسم
گدوایا اور وہ اپنے آپ کو اس سے روک نہ سکی تو اس پر کوئی حرج نہیں، بلکہ اس کا
گناہ اس شخص پر ہے جس نے اس کو یہ کام کروایا؛ کیونکہ اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس
کی وسعت اور طاقت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا، اور یہ بچی تصرف کی استطاعت نہیں رکھتی
تھی، لیکن اگر بغیر کسی ضرر اور نقصان کے وہ اسے زائل کر سکتی ہی تو اسے ختم کر دے
" انتہی.

دیکھیں: اسئلۃ تھم المراۃ المسلمۃ
سوال نمبر (20).

دوم:

دونوں ابروؤں کے درمیان والے بالوں
کو اتارنے کے حکم کے متعلق گزارش یہ ہے کہ: سوال نمبر (
21400) کے جواب میں مستقل فتوی اینڈ
علمی ریسرچ کمیٹی کے علماء کرام کا بیان گزر چکا ہے کہ یہ ابروؤں میں شامل نہیں، اس
بنا پر انہیں ختم اور زائل کرنا جائز ہے.

واللہ اعلم.